وزیر اعظم کے مذکورہ بالا خطاب کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد وفاقی وزیر مملکت برائے اقلیتی امور جناب پیٹر جان سہوترا نے قومی اسمبلی میں بتایا کہ "سانحہ بابری مسجد کے ردعمل کے نتیجے میں اقلیتی عبادت گاہوں کو پہنچنے والے نقصان کا ازالہ کر دیا گیا ہے اور آئندہ اس قسم کی ناخوشگوار صورت حال پیدا نہیں ہوگی۔" (نوائے وقت۔ راولپنڈی - ۱۰ فروری ۱۹۹۳ء) قومی اسمبلی نے اقلیتوں کی عبادت گاہوں کے تحفظ کے لیے ایک متفقہ قرارداد بھی منظور کی ہے۔

مسیحی استانیوں کے رویے پر طالبات کا احتجاج

گرلز کالج کوئٹہ کی طالبات نے ایک مراسلے میں عیسائی استانیوں کی خلاف اسلام سرگرمیوں پر اظہار تشویش کرتے ہوئے صوبہ بلوچستان کی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ عیسائی استانیوں اور کوئٹہ میں کام کرنے والے عیسائی مشنری اداروں کی سرگرمیوں پر پابندی عائد کی جائے۔ طالبات کا کہنا ہے کہ مسلمان استانیوں کی بہ نسبت مسیحی استانیاں جن کے نام مسلمان خواتین جیسے ہیں، ان کے مسائل سننے اور انہیں حل کرنے میں پیش پیش رہتی ہیں مگر اس آڑ میں وہ عیسائیت کی تبلیغ کرتی ہیں۔

طالبات نے کالج میں زیر تعلیم طالبات کے والدین سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ اپنی بیٹیوں کو ان استانیوں کے چنگل میں آنے سے بچائیں۔ (روزنامہ نوائے وقت - راولپنڈی، ۲۸ نومبر ۱۹۹۲ء)

یورپ

البانیہ: "ٹرانس ورلڈ ریڈیو" کو تبشیری پروگرام نشر کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

ٹرانس ورلڈ ریڈیو نے البانیہ میں ایک قابل تجدید معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس کے مطابق وہ اکتوبر ۱۹۹۲ء سے دسمبر ۱۹۹۴ء تک تیرانہ ریڈیو سے اے - ایم بینڈ پر پروگرام نشر کرے گا۔ تیرانہ ریڈیو کی سہولتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹرانس ورلڈ ریڈیو ہمسایہ ملکوں یعنی بلغاریہ، رومانیہ، سابق چیکوسلواکیہ، سابق یوگوسلاویہ، ہنگری، یوکرائن، ترکی اور روس کے لیے پروگرام نشر کرے گا۔

بلجیم، کروشیا، فرانس، جرمنی، نیدرلینڈز، ناروے، سلواکیہ، سوئٹزرلینڈ، برطانیہ، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور کینیڈا کے ۲۸ مسیحیوں نے، جو ذرائع ابلاغ سے تعلق رکھتے ہیں، متحدہ آواز اور پیشہ ورانہ